

کامیابی کیلئے رجائیت ، خلاقیت ، رواداری ، تحمل، دیانتداری اور خود اعتمادی ضروری وتی ہے: نائب صدر جم۔ وری۔ ند مگودم ایوارڈ کی تفویض

Posted On: 17 OCT 2017 1:58PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 17 اکتوبر۔ نائب صدر جمہوریہ ہند جناب وینکیا نائیڈو نے کہا ہے کہ کامیابی کیلئے رجائیت ، خلاقیت ، رواداری، تحمل، دیانتداری اور خود اعتمادی ضروری ہوتی ہے۔ جناب وینکیا نائیڈو چنئی میں منعقد ایک تقریب میں مختلف میدانوں میں کامیابی درج کرانے والے تملناڈو کے افراد کو، نیوز 18 کے تملناڈو یونٹ کی جانب سے ایوارڈ پیش کرنے کے بعد حاضرین سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر تملناڈو کے گورنر جناب بنواری لال پروہت ، پڈوچیری کے وزیر اعلیٰ جناب وی نارائن سامی، تملناڈو کے نائب وزیر اعلیٰ جناب او پنیرسلوم اور دیگر سرکردہ شخصیات بھی موجود تھیں۔

جناب وینکیا نائیڈو نے کہا کہ تملناڈو ایک ایسی قدیم اور منفرد تہذیب کا گہوارہ رہی ہے جس نے فنون ، مجسم سازی ، مصوری، فلم کاری اور تجارت کو صدیوں تک فروغ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کامیابی دراصل جوش و جذبے، ہم گیری اور جہد مسلسل کا نتیجہ ہوتی ہے۔ دولت، شہرت اور شوکت بھی کامیابی کے ثمرے ہیں۔

جناب وینکیا نائیڈو نے اس موقع پر کھیل کود ، تفریح ، عوامی خدمت ، ادب ، ٹیکنالوجی اور اسٹارپ اپس کے شعبوں میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے تملناڈو کے افراد کو مگودم ایوارڈ سے نوازے جانے پر مسرت کا اظہار کیا۔

جناب وینکیا نائیڈو نے اس موقع پر جو تقریر کی تھی اس کا متن حسب ذیل ہے:

اس عظیم اجتماع میں موجود میرے معزز دوستو! میرا سلام قبول کیجئے۔ ہم آج یہاں مختلف شعبوں میں شاندار کامیابیاں حاصل کرنے والے تملناڈو کے انتہائی باصلاحیت افراد کو اعزاز پیش کرنے کیلئے جمع ہوئے ہیں، خواہ کھیل کود ہو ، فنون لطیفہ ہو، ادب ہو، سماجی خدمت ہو، کاروبار ہو یا دیگر کوئی پیشہ ، تملناڈو کے لوگ ہمیشہ تعمیر ملک وقوم کے کام میں سرفہرست رہے ہیں۔ اس کے نتیجے میں ہمارے ملک ہندوستان کو اگلی نسل کی عالمی طاقتوں سے آگے جانے کی طاقت حاصل ہوئی ہے۔

تملناڈو آزادی سے قبل ہی کے زمانے سے ہندوستان کی معاشی نمو کے فروغ میں سب سے آگے رہا ہے۔ جس کے نتیجے میں ملک کی مجموعی گھریلو شرح نمو میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ 13.3 لاکھ کروڑ روپے کی معیشت کے ساتھ تملناڈو ہندوستان کی ان ریاستوں میں شامل ہے جو ملک کے خزانے کو بڑی مقدار میں خدمات فراہم کرتے ہیں۔ یہ ریاست آج کل 7.49 فیصد کی شرح سے ترقی کر رہی ہے اور یہ شرح نمو اگلے سال تک 9 فیصد تک پہنچ جانے کی توقع ہے۔

اور یہ سب کچھ تملناڈو کے سات کروڑ عوام کی محنتوں کا نتیجہ ہے جو نہ صرف اس ریاست میں ہی رہ کر محنت اور ایمانداری سے کام کرتے ہیں بلکہ دنیا کے تمام گوشوں میں اپنی محنت اور ایمانداری سے نمایاں مقام حاصل کرتے ہیں۔

تملناڈو کے لوگ بہت محنتی ہوتے ہیں اس کے ساتھ ہی جدت طرازی کے میدان میں بھی منفرد ہوتے ہیں، جو اس تقریب میں موجود سرکردہ اور محترم مہمانوں کی موجودگی سے ظاہر ہے۔ تملناڈو کے لوگوں نے گوگل کے چیف ایگزیکٹو افسر سندر پچائی ، چنئی کے ایک ماہر موسیقار اے آر رحمن ، فلم اشوک امرت راج، ہدایت کار منوج ”نائیٹ“ شیاملان کی شکل میں دنیا کے ہر گوشے میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔

تھریوولور کی ذہانت سے لیکر مدورئی کے مندروں ، رامانا تھ پورم کی درگاہوں اور مسجدوں اور کنیا کماری کے چیپلز اور گرجا گھروں تک ، تملناڈو ایک ایسی قدیم اور منفرد تہذیب کا گہوارہ رہا ہے، جس نے فنون لطیفہ ، مجسم سازی، مصوری، قلمکاری اور تجارت کو صدیوں تک فروغ دیا ہے۔

یہ انہیں کامیابیوں کا نتیجہ ہے کہ میں نیوز 18 کے تملناڈو یونٹ کی جانب سے پیش کیے جانے والے سب سے پہلے مگودم اعزازات کی تقریب میں آپ سے گفتگو کر رہا ہوں۔ تمل زبان میں لفظ مگودم کا مطلب ہوتا ہے ’تاج‘ اور یہ ایوارڈ واقعی اس لفظ سے مطابقت رکھتے ہیں کیوں کہ یہاں اس اعزاز سے نوازے جانے والے تمام خواتین و حضرات اپنے اپنے میدانوں میں ملکہ اور بادشاہوں کا درجہ رکھتے ہیں۔ نیوز 18 کے تملناڈو یونٹ کی جانب سے پیش کیے جانے والے مگودم ایوارڈز اس سخت محنت اور جانفشانی اور عزم مصمم کا اعتراف اور احترام ہے جس کے نتیجے میں ان حضرات نے تمام تر دشواریوں اور روکاوٹوں کے باوجود کھیل کود، سنیما، سماجی خدمات، کاروبار اور تجارت ، سائنس اور ٹیکنالوجی اور فنون وادب سمیت چھ زمروں میں شاندار کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ ان کے علاوہ آج ہم اس تقریب میں ایک عظیم شخصیت کو زندگی بھر کی کامیابیوں کے لئے بھی اعزاز پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! آج کامیابیوں کی تقریب منائے جانے کا دن ہے۔ کیوں کہ تملناڈو کا عظیم شاعر تروولور نے کہا تھا ”جب امکانات انتہائی محدود ہوں تو دستیاب معمولی امکان کو فوراً حاصل کر لینا چاہئے تاکہ منفرد کارنامہ انجام دیا جاسکے۔“

آج ہمارے درمیان ایسے منفرد حضرات موجود ہیں جنہوں نے اس محدود امکان کو بھی استعمال کر کے لاتعداد دشواریوں کے باوجود اپنے عزم محکم اور جوش جذبے کے ساتھ منفرد کامیابیاں حاصل کی ہیں۔

کامیابی کیا ہوتی ہے؟ کیا یہ دولت ہوتی ہے؟ کیا یہ شہرت ہوتی ہے؟ یا یہ شان و شوکت ہوتی ہے؟ کامیابی دراصل مسلسل جوش و جذبے، یت، خلاقیت، رواداری، تحمل، دیانتداری، مسلسل محنت اور خود اعتمادی کا نتیجہ ہوتی ہے۔ دولت، شہر اور شان و شوکت اسی کامیابی کا نتیجہ ہوتی ہیں۔

مثال کے طور پر آج یہاں ہر زمرے میں نامزد ہونے والے فن کاروں کو دیکھیں، ان میں سے ہر ایک نے اپنی انہیں خصوصیات، اپنے پیشے سے گہری وابستگی، غریبی کے خلاف جدوجہد استحکام اور مسلسل محنت کے نتیجے میں اپنے اپنے مخصوص شعبوں میں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔

مثال کے طور پر تجارت کے شعبے میں دیکھئے، میں یہاں کچھ ہی نام پیش کر رہا ہوں کیوں کہ وقت کم ہے، بھارت میٹریمونی، فریش ڈیسک اور واٹس ایپ جیسے وہ منفرد تصورات ہیں جو مسلسل جوش و جذبے اور محنت کے ساتھ روبہ عمل لائے جانے والے طریقوں اور نظریات کا نتیجہ ہے۔

مدورئی میں ایک انتہائی شاندار مددگار شخصیات گاندھی مٹھیامل کے نام سے مشہور ہیں، جو بے گھر لوگوں کو روزانہ کھانا کھلاتے ہیں، کوئمبرٹور کے گن شیکھرن کو لے لیجیے جو غریب طلباء کو آرٹس کی تعلیم دیتے ہیں تاکہ وہ اپنی زندگیوں کو آسودہ کر سکیں۔ ویلوپورم کے اریوچھودر ٹیوشن سینٹر کی مثال لے لیجیے جس نے دیہی علاقوں کے ہزاروں غریب طلباء کو معیاری تعلیم فراہم کرائی ہے۔ یہ وہ کامیابیاں ہیں جو اسی جوش و جذبے کا نتیجہ ہے اور ہم یہاں انہیں میں سے کچھ لوگوں کا اعزاز کرنے کیلئے جمع ہوئے ہیں۔

آج ہندوستان عالمی طاقتوں سے مقابلہ کرتے ہوئے سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں بھی سر فہرست ہے اور سُببہ ارونن جیسی اہم ماہرین کی مسلسل جانفشانی کے نتیجے میں یہ کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ یہ وہی معروف سائنسدان ہیں جن کی قوت فکر ہی مارش مشن کو عمل آوری سے ہمکنار کر سکی ہے۔ خواہ ہپپاٹائٹس بی کے وائرس کے علاج کا شعبہ ہو، پروفیسر حیثیت سے جناب ایس پی تیاگ راجن نے ای۔ کچرے کی مقدار کو کم کرنے میں جدت طرازی کا طریقہ کار اختیار کیا ہے اور جیسا کہ آئی آئی ٹی مدراس کی اندومتی نامی اور پروینا گنگا دھرن کی شاندار کامیابیوں سے ظاہر ہے، ہم عالمی پیمانے پر زبردست کامیابی اور سرخروئی حاصل کرتے جا رہے ہیں۔

تملناڈو اپنے سنیما کے فن سے بہت محبت کرتا ہے، دراصل یہ سنیما اس ریاست کی زندگی اور سیاست کی جزو لاینفک کی حیثیت رکھتا ہے۔ آنجہانی ایم جی رام چندرن، جناب ایم کرونا دھمی اور آنجہانی محترمہ جے للتا جیسے وزرائے اعلیٰ اسی میدان سے سیاست میں آئے تھے۔ تصور کیجیے ندیگر تھلاگم، شیواجی گنیشن اور سپر اسٹار رجنی کانت کے بغیر ہندوستانی سنیما کی حیثیت کیا ہوتی؟

تمل سنیما جدت طرازی، تجربات اور اپنی باضمیری کے سبب سرفہرست رہا ہے۔ باضمیری سے میرا مطلب ہے کہ تمل فلمیں نئے جوان سال ہدایت کاروں کے ذریعے بنائی جا رہی ہیں جن میں اہم سماجی پیغامات موجود ہوتے ہیں، یہ وہ ہدایتکار ہیں جو اپنے لازوال بہادری کے ساتھ حقیقت اور فن کی بالادستی کو قائم رکھتے ہیں۔ ان تمام دشواریوں کے باوجود یہ حضرات نمایاں کاروباری کامیابیاں حاصل کرتے ہیں۔

محترم ناصر صاحب جنہیں آج زندگی بھر کی کامیابیوں کیلئے مگدوم ایوارڈ پیش کیا جا رہا ہے وہ نہ صرف ایک عظیم کیریئر ایکٹر رہے ہیں بلکہ ایک منفرد ہدایتکار، گلوکار اور سنگیت کار بھی رہے ہیں۔ انہوں نے اداکاری کیلئے اپنے جذبے کی شدت سے کبھی کنارہ نہیں کیا جس کے نتیجے میں انہیں 300 فلموں میں اپنی اداکاری کے جوہر دکھانے کا موقع ملا۔ جن میں موجودہ شاندار فلم باہوبلی بھی شامل ہے۔

فن اور ادب کے شعبے میں تھو پرماسیون جیسے مشہور زمانہ نام شامل ہیں، ان کی قدیمی تمل تہذیب سے گہری واقفیت اور تحقیق اور ان کے قلم کا جادو محتاج تعارف نہیں ہے۔ انہوں نے آر پی امودھن جیسی اپنی تحریروں سے کیمرہ اور مائیکرو فون دونوں کی توجہ اپنی جانب مرکوز کر کے پوری شدت اور طاقت کے ساتھ حق بیانی کی ہے۔

رواداری اور تحمل دو ایسی دیگر خصوصیات ہیں جن کے ذریعے زبردست کامیابیاں حاصل کی جاتی ہیں۔ رواداری کی پاسداری تمام ناگزیریت کے باوجود کی جاتی ہے۔ تمام تر چیلنجوں کا سامنا کرتے ہوئے اور ہر دشواری کو اپنے فائدے میں تبدیل کر کے حاصل کی جاتی ہے۔ تحمل اس امر کو یقینی بنانے کیلئے ضروری ہوتا ہے کہ ہم اپنے منتخب راستے پر چلتے ہوئے اپنے نشانوں پر توجہ مرکوز کیے جانے کو یقینی بناتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ایمانداری کامیابی کے دو ایسے آخری پہلو ہیں جن کا ذکر کیا جانا یہاں ضروری ہے۔ بدعنوان طریقوں سے کامیابی کو کبھی یقینی نہیں بنایا جاسکتا۔ دراصل معتبریت، ایمانداری اور اعتماد ہی وہ خصوصیات ہیں جو کامیابی کو یقینی بناتی ہیں۔

خواتین و حضرات، یہی وہ خصوصیات ہیں جو اس تقریب گاہ میں موجود لوگوں کو ایک مشترکہ دھاگے سے ایک دوسرے کے ساتھ پروئے ہوئے ہیں۔ اب مجھے اپنی تقریر عظیم شاعر بھرتھیار کی اُس نظم کے ساتھ تمام کرنے کی اجازت دیجئے جسے آپ سبھی حضرات یقیناً بہت پسند کرتے ہوں گے۔ اس نظم کا عنوان ہے ”منادھل اورودھی ویندم“ اور اس نظم میں کہا گیا ہے:

(دماغ کو ہمیشہ مستحکم رکھو

زبان کو ہمیشہ شیریں رکھو

نظریات کو ہمیشہ عظیم بناؤ

ہر شخص کو وہ کامیابی حاصل کرنے دو جس کی وہ خواہش رکھتا ہے

تمام خوابوں کو سچ بناؤ

اور وہ بھی جلد از جلد

جہان میں دولت و خوشحالی کو یقینی بناؤ

اس کے ساتھ ہی دنیا میں شہرت کو بھی یقینی طور سے حاصل کرو

آنکھیں ہمیشہ کھلی رکھو

اپنا نشانہ حاصل کرنے کیلئے ہمیشہ عزم مصمم رکھو

خواتین کو آزادی دو

خدا ہماری حفاظت کرے

ہماری زمین زرخیز ہو

ہم زمین پر ہی جنت کا احساس کرسکیں

صداقت کو برتری حاصل کو)

آپ سب کا بہت شکریہ ، اور آئیے اب ہم نیوز 18 کے تملناڈو یونٹ کی جانب سے مگودم ایوارڈز یافتہ حضرات کو یہ ایوارڈ پیش کرکے ان کا اعزاز کریں۔

م ن-س ش -ع ن-

17-10-2017

U-5209

(Release ID: 1506345) Visitor Counter : 27

